

9360- نوافل کے لیے نہ تو اذان ہے اور نہ ہی اقامت

سوال

کیا نفل نماز مثلاً چاشت اور رات کی نماز کے لیے اذان اور اقامت ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

نہ تو اس کے لیے اذان ہے اور نہ ہی اقامت، بلکہ جب آپ وضوء کر کے جتنا میسر ہو نماز ادا کریں، مثلاً چاشت کی نماز، یا ظہر کے بعد یا رات کے آخر میں، یا ممنوعہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت، تو یہ بغیر کسی اقامت اور اذان کے ادا کی جائیگی۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز ادا کی تو ان سے منتول نہیں کہ وہ اذان دیتے یا اقامت کہتے، بلکہ اذان اور اقامت تو فرضی نمازوں کے ساتھ مخصوص ہے۔
لیکن تراویح اور وتر اور نفل نماز کے لیے نہ تو اذان ہے اور نہ ہی اقامت جیسا کہ اہل علم کا فیصلہ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی سنت بھی یہی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔